Hq-9B

" ایچ کیو-9بی ائیرڈفینس سسٹم کے میزائل فائر کرنے کا ایک منظر

یہ غالبا" 1980 کی دہائ کی بات ہے جب چین اپنے ایچ کیو-9 ائیرڈفینس سسٹم بنانے پر کام شروع کر چکا تھا۔
سسٹم کے لیے میزائل لانچر گاڑی پر میزائلز کے ورٹیکل لانچ کنٹینرز نصب کرنے کی بجائۓ صرف سادہ میزائل نصب کیے گۓ تھے۔
یہ لانگ رینج تک مار کرنے والے میزائل خاصی بڑے تھے لہزا چائنی ماہرین کو جلد اپنی غلطی کا احساس ہوا اور انھوں نے کنٹینرز میں میزائل نصب کر دئیے۔
ان دنوں سویت یونین آخری سانسیں لے رہا تھا جسے معاشی مدد کی اشد ضرورت تھی، چین نے کافی سرمایہ لگا کر سویت یونین سے اس سسٹم کے لیے تکنیکی مدد حاصل کی۔
یہ مدد روس کے ابھرنے کے بعد بھی جاری رہی یہاں تک کہ 2000ء تک چین اس سسٹم کے لیے سارے کے سارے حصے اپنے ملک میں بنانے پر کامیاب ہو گیا۔
آج یہ سسٹم چین کی ائیرڈفینس کمانڈ میں ریڑھ کی ہڈی کی حثیت رکھتا ہے جو کہ چین کے تمام حساس حصوں میں نصب کیا گیا ہے۔
پاکستان چونکہ ہر ممکن حد تک صرف دفاعی پالیسی کے تحت ہتھیار حاصل کرتا آیا ہے تا کہ کم سے کم خرچ میں خطرے کا سدباب ممکن ہو سکے۔
لہزا اس ائیرڈفینس کو حاصل کرنے کا صاف مطلب یہ ہے کہ پاکستان نے یہ ائیرڈفینس سسٹم طاقت کا توازن قائم کرنے کے لیے حاصل کیا ہے۔
یہ وہی طاقت کا توازن ہے جو بھارتی ایس-400 کے آنے کے بعد بگڑ جانے کا اندیشہ تھا۔
پاکستان اس سسٹم سے اپنے اہم شہروں کے اوپر دفاعی چھتری بنا سکے گا جس کے اندر آنے والے دشمن کے جہاز یا میزائل کا بچنا بہت مشکل ہو جاۓ گا۔
0307-8162003